چوتھی جماعت کے لیے

اِسلامیات

رہنمائے استاد

مصنّفین
نیلما کنول
آسیہ سحر

BOOKMARK

اللہ تعالیٰ کے حقوق

صفحہ نمبر۹:

سوچیں اور بتائیں

اگر آپ اپنے ملازم کا ہر طرح سے خیال رکھتے ہوں لیکن وہ آپ کا حکم نہ مانے تو آپ کیسا محسوس کریں گے؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ ہمیں بہت بُرا لگے گا۔

۲۔ ہمیں بہت غصّہ آئے گا۔

صفحہ نمبر۱۲:

سرگرمی

اپنی کاپی میں خوشنما انداز سے اللہ تعالیٰ کے دس صفاتی نام بمعہ معانی لکھیے۔

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ مثال کے لیے جوابات لکھے جارہے ہیں)

اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام	معانی	اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام	معانی
الصّمد	بے نیاز	اَلمُجیب	قبول کرنے والا
اَلوُلی	دوست	اَلعظیم	بزرگ
اَلمتین	مضبوط	اَلغفار	بخشنے والا
اَلبَر	احسان کرنے والا	اَلقوی	طاقت والا
اَلآخر	آخر	اَلعلیم	سب کچھ جاننے والا

مشق

سوال۱: اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزاری سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزاری سے مُراد یہ ہے کہ ہم صرف اور صرف اللہ کا کہنا مانیں، اُس کے فرماں بردار بندے بنیں، ہر بات میں ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا ڈر رہے اور صرف وہی کام کریں جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہو۔

سوال۲: نماز اللہ تعالیٰ کا حق ہے، اس کے بارے میں لکھیے۔

جواب: نماز:

نماز پڑھتے وقت جب ہم رکوع اور سجدہ کرتے ہیں تو یہ اِس بات کی نشانی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اپنا آقا مانتے ہوئے اُس کے آگے جھکتے اور عبادت کرتے ہیں۔اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں۔

سوال۳: حلال اور حرام پر مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: حلال اور حرام:

چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل دی ہے تا کہ ہم اچھے اور بُرے کی تمیز کرسکیں لہٰذا قرآن مجید اور احادیث نبویﷺ کے ذریعے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کِن چیزوں کو حرام اور کن چیزوں کو حلال قرار دیا ہے۔ اس لیے ہم پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ ہم حلال چیزوں کو اپنائیں اور حرام چیزوں سے خود کو بچائیں تا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت حاصل ہو۔

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق کو ......حقوق اللہ...... کہتے ہیں۔

۲۔ رکوع اور ......سجدہ...... کرنا اِس بات کی نشانی ہے کہ ہم اللہ کو اپنا ......آقا...... مانتے ہیں۔

۳۔ زکوٰۃ ایک مخصوص ......رقم...... ہے۔

۴۔ روزے میں ہم صبح سے شام تک ......بھوکے پیاسے...... رہ کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں۔

۵۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری ہدایت کے لیے ایک بہترین تحفہ ......قرآن مجید...... کی شکل میں ہمیں دیا ہے۔

وضو کرنے کا طریقہ

صفحہ نمبر ۱۳:

سوچیں اور بتائیں

دن میں پانچ مرتبہ وضو کرنے سے آپ کیسا محسوس کریں گے؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ ہمیں اچّھا لگے گا۔
۲۔ ہمیں تازگی کا احساس ہوگا۔

صفحہ نمبر ۱۵:

مشق

سوال ۱: طہارت کے کتنے طریقے ہیں؟ اُن کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔

جواب: طہارت کے تین طریقے ہیں۔

۱۔ وضو:

پانی کے ذریعے ایک خاص ترتیب سے کُھلے ہوئے اعضاء کو دھونا وضو کہلاتا ہے۔

۲۔ غسل:

پورے جسم پر اس طرح پانی ڈالنا (نہانا) کہ سر سے پاؤں تک سارا جسم گیلا ہو جائے، غسل کہلاتا ہے۔

۳۔ تیمّم:

صاف مٹی سے ایک خاص ترتیب سے اپنے کُھلے ہوئے اعضاء کو صاف کرنا تیمّم کہلاتا ہے۔ تیمّم کی اجازت صرف اُس صورت میں ہے جب وضو کے لیے پانی نہ ہو یا ایسا مریض جسے پانی استعمال کرنے سے مرض بڑھنے کا خدشہ ہو۔ وضو نماز کے لیے ضروری ہے کیوں کہ وضو کے بغیر نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو اپنے منہ کو، اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو، اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھو لو۔'' (سورۃ المائدہ: ۶)

سوال ۲: وضو کے کتنے فرائض ہیں؟ تفصیل سے لکھیے ۔

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں۔ ان فرائض کے بغیر وضو مکمل نہیں ہوسکتا۔ اگر مکمل وضو کے لیے پانی پورا نہ ہو تو صرف یہ فرائض ادا کرنے سے بھی وضو ہو جاتا ہے۔ وہ فرائض یہ ہیں۔

۱ ۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونا۔

۲ ۔ پورا چہرہ دھونا (یعنی پیشانی کے بال سے ٹھوڑی تک اور ایک کان سے دوسرے کان کی لو تک)

۳ ۔ سر کا مسح کرنا۔

۴ ۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

صفحہ نمبر ۱۹:

سوچیں اور بتائیں

نماز کے آخر میں ہم دونوں کندھوں پر موجود جن فرشتوں کو سلام کرتے ہیں اُن فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: اُنہیں ''کراماً کاتبین'' کہتے ہیں۔

صفحہ نمبر ۲۰:

سرگرمی

مندرجہ ذیل اشاروں کو پڑھ کر ان کی اصطلاحات چارٹ بنا کر لکھیے۔

- نماز کا ارادہ کرنا
- دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر جھکنا
- رکوع کے بعد دوبارہ سیدھا کھڑا ہونا
- دونوں کندھوں کو دیکھ کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا
- دوسری رکعت میں بیٹھنا
- زمین پر ماتھا ٹیکنا
- سیدھا کھڑا ہونا
- اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ مثال کے لیے جوابات لکھے جا رہے ہیں)

اشارے	اصطلاحات	اشارے	اصطلاحات
نماز کا ارادہ کرنا	نیت	دوسری رکعت میں بیٹھنا	قعدہ
دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر جھکنا	رکوع	زمین پر ماتھا ٹیکنا	سجدہ
رکوع کے بعد دوبارہ سیدھا کھڑا ہونا	قومہ	سیدھا کھڑا ہونا	قیام
دونوں کندھوں کو دیکھ کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا	سلام پھیرنا	اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا	تکبیر

مشق

سوال۱: والدین کی مدد سے نماز سے متعلق دو قرآنی آیات کا ترجمہ اور دو احادیث نبوی ﷺ لکھیے۔

جواب: نماز سے متعلق دو قرآنی آیات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ''اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر رسول اللہ کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔'' (سورۂ نور: ۵۶)

۲۔ تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو) اور آسمانوں زمین میں اُسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو اس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔'' (سورۂ روم: ۱۷-۱۸)

نماز سے متعلق دو احادیث نبوی ﷺ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ''مسجد میں با جماعت نماز ادا کرنے کا ثواب تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس (۲۷) درجہ بڑھ کر ہے۔'' (صحیح بخاری)

۲۔ ''عورت کے لیے مسجد سے زیادہ اپنے گھر میں پڑھی جانے والی نماز بہتر ہے۔'' (طبرانی)

سوال۲: نماز پڑھنے کے فوائد لکھیے۔

جواب: نماز کے مندرجہ ذیل فائدے ہیں۔

۱۔ نماز سے صفائی کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ نماز وقت کا پابند بناتی ہے۔

۳۔ نماز بُرے کاموں اور بُری عادتوں سے روکتی ہے۔

۴۔ نماز پڑھنے والے کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔

۵۔ نماز پڑھنے والے کے چہرے پر نُور آجاتا ہے۔

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ نیت کا مطلب ہے ....ارادہ.........کرنا۔

۲۔ ....ثناء......... کا مقصد اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا ہے۔

۳۔ ثناء کے بعد سورۂ.........فاتحہ.........پھر کوئی بھی ایک ....سورہ......... پڑھتے ہیں۔

مسجد کا احترام

صفحہ نمبر۲۳:

سوچیں اور بتائیں

مسجد کے آداب پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ کیونکہ مسجد اللہ کا گھر ہے۔

۲۔ کیونکہ مسجد میں اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

سرگرمی

کوئی بھی پانچ مساجد کے نام لکھیے۔

حل:

(بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے مثال کے لیے جوابات لکھے جا رہے ہیں)

۱۔ مسجد نبوی ۲۔ مسجد اقصیٰ ۳۔ مسجد عائشہ

۴۔ بادشاہی مسجد ۵۔ فیصل مسجد

مشق

سوال ۱: مسجد کس لفظ سے بنا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مسجد لفظ سجدہ سے بنا ہے اور مسجد کا مطلب ہے ''سجدہ کرنے کی جگہ۔''

سوال ۲: مسجد کے آداب میں سے کوئی آٹھ آداب تحریر کریں۔

جواب: آدابِ مسجد:

۱۔ مسجد میں جانے سے پہلے اچھے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا چاہیے کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے؛

''اے اولادِ آدم! مسجد میں حاضری کے وقت اچھا لباس پہنا کرو۔'' (سورۂ اعراف:۳۱)

۲۔ مسجد میں جوتے اُتار کر داخل ہوں۔

۳۔ مسجد میں ناپاک حالت میں داخل ہونا منع ہے۔

۴ ۔ مسجد میں شور نہیں کرنا چاہیے بلکہ ادب سے بیٹھنا چاہیے۔

۵ ۔ مسجد میں پیر پھیلا کر نہیں بیٹھنا چاہیے۔

۶ ۔ مسجد عبادت کی جگہ ہے اس لیے وہاں صرف عبادت کرنی چاہیے۔

۷ ۔ مسجد میں دنیاوی باتیں یعنی اپنے گھر کی، دوستوں کی یا کسی اور طرح کی باتیں کرنا منع ہے۔

۸ ۔ اگر آپ کے پاس موبائل فون ہو تو مسجد میں جانے سے پہلے بند کر دیں۔

صحیح جواب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

۱ ۔ مسجد میں صرف ....عبادت........ کرنی چاہیے۔ (بات ۔ عبادت ۔ صفائی)

۲۔ مسجد میں ....ادب........ سے بیٹھنا چاہیے۔ (ادب ۔ فخر ۔ اکڑ)

۳۔ مسجد میں ....پیر........ پھیلا کر نہیں بیٹھنا چاہیے۔ (کپڑے ۔ ہاتھ ۔ پیر)

۴۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت ....دایاں........ پاؤں اندر رکھنا چاہیے۔ (بایاں ۔ دایاں ۔ دونوں)

غُرور

صفحہ نمبر ۲۵:

سوچیں اور بتائیں

اگر ہم غرور کریں گے تو کیا ہوگا؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ اللہ ہم سے ناراض ہو گا۔
۲۔ ہمیں گناہ ملے گا۔
۳۔ لوگ ہمیں پسند نہیں کریں گے۔
۴۔ ہمیں مغرور کہیں گے۔

صفحہ نمبر ۲۶:

سرگرمی

کاپی میں سورۃ الفیل کا ترجمہ لکھیے۔

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ترجمہ کے لیے کتاب کے صفحہ نمبر ۷ سے مدد لی جائے۔)

مشق

سوال ۱: غرور کا مطلب کیا ہے؟ مثال کے ساتھ لکھیے۔

جواب: غرور کا مطلب ہے فخر کرنا مثلاً کسی شخص کے پاس بہت دولت ہے تو وہ اپنے امیر ہونے پر غرور کرنے لگتا ہے۔ پھر وہ غریب لوگوں سے ملنا جلنا پسند نہیں کرتا، چاہے اُن لوگوں میں اُس کے رشتے دار ہوں یا دوست۔

سوال ۲: ابرہہ کون تھا اور اُس نے حضرت عبدالمطلب کو کیا دھمکی دی؟

جواب: ابرہہ یمن کا حاکم تھا۔ اُس نے خانۂ کعبہ کو (نعوذُ باللہ) توڑنے کا منصوبہ بنایا اور حضرت عبدالمطلب جو نبی کریم ﷺ کے دادا تھے اُنہیں دھمکی دی کہ وہ اپنے ہاتھیوں کے لشکر کے ساتھ خانۂ کعبہ کو تباہ کرنے آرہا ہے۔

سوال ۳: ابرہہ اور اُس کی فوج کے ساتھ کیا ہوا؟

جواب: جیسے ہی ابرہہ خانۂ کعبہ کے قریب پہنچا، اللہ تعالیٰ کے حُکم سے ہزاروں کی تعداد میں پرندے وہاں پہنچ گئے جن کی چونچ میں ننھّے ننھّے کنکر تھے۔ اُن پرندوں نے ابرہہ کی فوج پر اتنے کنکر برسائے کہ ساری کی ساری فوج ہاتھیوں سمیت کھائے ہوئے بھوسے کی طرح ہوگئی اور یوں ابرہہ کا غرور اُسے لے ڈوبا۔

سوال ۴: غرور کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور پیارے نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ؛

''اللہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔'' (سورۂ نحل: ۲۳)

''کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے غرور کرنے والوں کا۔'' (سورۂ نحل: ۲۹)

آپ ﷺ نے غرور کے بارے میں فرمایا کہ؛

''جس شخص کے دل میں ذرّہ برابر بھی غرور ہوگا وہ ہرگز جنّت میں نہ جائے گا۔'' (صحیح مسلم)

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ ابرہہ ....یمن............ کا حاکم تھا۔

۲۔ ابرہہ نے حضرت ....عبدالمطلب............ کو دھمکی دی۔

۳۔ پرندوں کی چونچ میں ننھّے ننھّے ....کنکر............ تھے۔

۴۔ آپ ﷺ نے اپنے ....نبی............ ہونے پر کبھی غرور نہ کیا۔

محنت کی عَظمت

صفحہ نمبر ۲۸:

سوچیں اور بتائیں

اگر ہم امتحانات کی تیاری میں محنت نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: ہم فیل ہو جائیں گے۔

صفحہ نمبر ۲۹:

سرگرمی

''محنت کے فائدے'' پر مختصر نوٹ لکھیے۔

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے تا ہم ایک مختصر نوٹ لکھا جا رہا ہے)

محنت کی عظمت

محنت کی اس سے بڑی عظمت اور کیا ہوگی کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا:

اَلْکَاسِبُ حَبِیْبُ اللّٰہ ''ترجمہ: محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے۔''

دنیا میں ہر فرد، ہر قوم اور ہر ملک کی ترقی کا راز محنت میں ہے۔ محنت کے بغیر کوئی شخص کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ہمارا مذہب اسلام محنت کر کے رزق کمانے کو فرض قرار دیتا ہے۔ جو لوگ محنت نہیں کرتے اور وقت کو ضائع کرتے ہیں۔ آگے چل کر وقت انہیں ضائع کر دیتا ہے۔ بے کار شخص کے پاس نہ پیسہ ہوتا ہے، نہ سکون اور نہ عزّت لیکن محنت کرنے والا ہر نعمت سے مالا مال ہوتا ہے۔ اُس پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور معاشرے میں عزّت ہوتی ہے۔ محنت میں راحت بھی ہے اور عظمت بھی۔ جو لوگ محنت میں چھپے اِس راز کو جان لیتے ہیں وہ ہر میدان میں کامیاب ہوتے ہیں۔

صفحہ نمبر۲۹:

مشق

سوال۱: ہمارے پیارے نبی ﷺ کیا کیا کام کیا کرتے تھے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ اپنے ہاتھ سے بکریوں کا دودھ نکالتے اور پڑوسیوں کے کام کرتے تھے۔ نبی بننے کے بعد بھی آپ ﷺ اپنے ہاتھ سے اپنے کپڑے دھوتے اور اُنھیں سی لیتے تھے۔ آپ ﷺ کے جوتے پھٹ جاتے تو خود مرمّت کر لیتے تھے۔ اپنے ہاتھوں سے گھر کی جھاڑو لگا لیتے تھے، کیوں کہ آپ ﷺ کو ہاتھ سے کام کرنا بہت پسند تھا۔

سوال۲: مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کا واقعہ لکھیے۔

جواب: جب مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر اینٹ اور گارا بھی اُٹھایا اور جب صحابہ کرامؓ نے آپ ﷺ کو کام کرنے سے منع کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے یہ پسند نہیں کہ میں تم سے الگ نظر آؤں۔'' یعنی آپ ﷺ کو یہ پسند نہ تھا کہ سب کام کریں اور آپ ﷺ آرام کریں۔

سوال۳: محنت کرنے والا انسان کیسا ہوتا ہے اور محنت سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

جواب: محنت کرنے والا بڑا انسان ہوتا ہے اور محنت کرنے سے ترقی حاصل ہوتی ہے۔''

مندرجہ ذیل جملوں پر ✓ یا ✗ کے نشان لگایئے۔

۱۔ پیارے نبی ﷺ بچپن ہی سے بہت محنتی تھے۔	✓
۲۔ آپ ﷺ نے مسلمانوں کو تعلیم دی کہ محنت کرنے میں شرم نہیں۔	✓
۳۔ محنت کرنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔	✓

غِیبت

صفحہ نمبر ۳۱:

سوچیں اور بتائیں

کیا آپ کسی ایسے بچّے سے دوستی کریں گے جو غیبت کرتا ہو؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: جی نہیں۔

مشق

سوال ۱: غیبت کا کیا مطلب ہے؟ غیبت کرنے کے کیا نقصانات ہیں؟

جواب: غیبت کا مطلب ہے ''کسی کی غیر موجودگی میں اُس کی بُرائی کرنا۔''

غیبت کرنے سے مندرجہ ذیل نقصانات ہوتے ہیں:

۱۔ جس کی غیبت کی جائے گی تو اُسے دکھ پہنچے گا۔
۲۔ اُس کی بے عزّتی ہوگی۔
۳۔ لوگ اُسے نفرت وحقارت سے دیکھیں گے۔
۴۔ غیبت سے دلوں میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔
۵۔ غیبت لڑائی جھگڑے کا سبب بنتی ہے۔

سوال ۲: غیبت کے بارے میں صحابیؓ اور آپ ﷺ کے درمیان ہونے والی گفتگو اور عیب چھپانے پر آپ ﷺ کا فرمان تحریر کیجیے۔

جواب: ایک مرتبہ ایک صحابیؓ نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ اگر کسی شخص میں سچ مچ کوئی بُرائی ہو اور اُس کی بُرائی اُس کے پیچھے دوسروں کو بتائی جائے تو کیا یہ غیبت ہوگی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''یہی تو غیبت ہے۔'' یعنی اگر ہم کسی شخص کی کوئی بُری عادت یا بُرائی جانتے ہیں اور اُس کی یہ بات ہم اُس کی غیر موجودگی میں دوسروں کو بتائیں تو یہ غیبت ہوگی لیکن اگر ہم کسی شخص کی بُرائی کو جانتے ہوئے بھی دوسروں کو نہ بتائیں اور چُھپا لیں تو اِس پر نبی کریم ﷺ فرمایا،

''جو شخص کسی کے عیب کو چھپائے گا، اللہ تعالیٰ اُس کے عیب کو چُھپائے گا۔''

صحیح جواب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ غیبت کرنے سے دلوں میں ......نفرت...... پیدا ہوتی ہے۔ (نفرت۔ محبّت۔ عزّت)

۲۔ غیبت ......جھگڑے...... کا سبب بنتی ہے۔ (فائدے۔ جھگڑے۔ دلچسپی)

۳۔ غیبت کرنا ایسے ہے جیسے اپنے مردار بھائی کا ......گوشت...... کھانا۔ (مال۔ پیسہ۔ گوشت)

احادیثِ نبوی ﷺ

صفحہ نمبر ۳۳:

سوچیں اور بتائیں

حدیث نبوی ﷺ پر عمل کرنے سے کیا ہوگا؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوگا۔

۲۔ ہم بہت اچھے مسلمان بن جائیں گے۔

۳۔ ہمیں بہت ثواب ملے گا۔

سرگرمی

والدین کی مدد سے اپنی کاپی میں دس احادیثِ نبوی ﷺ لکھیے۔

حل:

۱۔ ”کھانا کھاتے ہوئے ٹیک مت لگاؤ۔“ (صحیح بخاری)

۲۔ ”جس نے کسی کے ماں باپ کو گالی دی، گویا اُس نے اپنے ماں باپ کو گالی دی۔“ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

۳۔ ” اللہ ان لوگوں کو بہترین دوست قرار دیتا ہے جو اپنے دوستوں کی بھلائی چاہتے ہیں۔“ (ترمذی)

۴۔ ”صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔“ (ترمذی)

۵۔ ”جو شخص دنیا میں ساری زندگی لوگوں سے بھیک مانگتا ہے، قیامت کے دن وہ اس حال میں اُٹھایا جائے گا کہ اُس کے چہرے پر گوشت نہ ہوگا (یعنی اُس کے چہرے سے گوشت چھیل کر اُتار دیا جائے گا)۔“ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

۶۔ ” اُس شخص کے لیے تباہی ہے جو لوگوں کو تفریح دینے کے لیے جھوٹ بولتا ہے۔“ (ترمذی)

۷۔ ”کسی کے بارے میں بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بُری چیز ہے۔“ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

۸۔ ”جب کوئی شخص جھوٹ بولتا ہے تو اُس کی حفاظت کرنے والا فرشتہ اُس سے میلوں دور ہو جاتا ہے کیونکہ اُس کے منہ سے جھوٹ کی وجہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔“ (ترمذی)

۹۔ ”جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ لوگ اُس کے احترام میں کھڑے رہیں، وہ خود کو جہنّم کے لیے تیار رکھے۔“ (ترمذی)

۱۰۔ ”رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنّت میں نہ جائے گا۔“ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

مشق

سوال ۱: پیارے نبی ﷺ کی باتوں کو کیا کہتے ہیں اور آپ ﷺ کی اطاعت کرنے پر اللہ تعالیٰ کیا فرماتا ہے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ہمیں جو باتیں بتائیں ہیں اُن کو حدیث نبوی ﷺ کہتے ہیں یعنی ”نبی ﷺ کی باتیں“ اور آپ ﷺ کی اطاعت کرنے پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،

”جس نے میرے نبی ﷺ کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت کی۔“ (سورۂ نساء: ۸۰)

حضرت ایّوب علیہ السّلام

صفحہ نمبر ۳۷:

سوچیں اور بتائیں

حضرت ایوبؑ کے اس واقعہ سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ ہمیں مشکل وقت میں صبر سے کام لینا چاہیے۔
۲۔ تکلیفوں سے گھبرانا نہیں چاہیے۔
۳۔ ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

سرگرمی

سورۂ ص کی آیت نمبر ۴۴ کا ترجمہ لکھیے اور تفسیر کی مدد سے اِس آیت سے متعلق واقعہ لکھیے۔
(ٹیچر یا والدین سے مدد لیں)

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ تاہم سرگرمی حل کر کے دی جا رہی ہے)

ترجمہ: ''اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا مٹھا (جھاڑو) لے کر مار دو اور قسم کے خلاف نہ کرو، سچ تو یہ ہے کہ ہم نے اسے بڑا صابر بندہ پایا، وہ بڑا نیک بندہ تھا اور بڑی ہی رغبت رکھنے والا۔'' (سورۂ ص: ۴۴)

آیت کی تفسیر: بیماری کے دنوں میں حضرت ایّوب علیہ السّلام اپنی خدمت گزار بیوی سے کسی بات پر ناراض ہوگئے اور انہیں سو کوڑے مارنے کی قسم کھالی۔ جب صحت یاب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سو تنکوں والی جھاڑو لے کر ایک مرتبہ اپنی بیوی کو مار دو تمہاری قسم پوری ہو جائے گی۔

مشق

سوال۱: اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کو کیا کیا نعمتیں دی تھیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کو بے شمار نعمتیں عطا کی تھیں۔ آپؑ کے ملازموں اور مویشیوں کی تعداد کئی ہزار تھی آپؑ بے شمار کھیتوں اور باغوں کے مالک تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپؑ اپنے قبیلے کے سردار بھی تھے۔

سوال۲: اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کو کس طرح امتحان میں ڈالا؟

جواب: حضرت ایوب کا امتحان:

ایک روز اچانک حضرت ایوبؑ کے غلّے کے گوداموں میں آگ لگ گئی اور سب کچھ جل کر راکھ ہوگیا۔ دشمنوں نے اُن کے ملازموں کو قتل کرکے سب مال و مویشی لوٹ لیے۔ آپؑ کی ساری اولاد ایک دعوت میں شریک تھی کہ اچانک اُس مکان کی چھت گر گئی اور سب دَب کر مر گئے۔

سوال۳: حضرت ایوبؑ کو کیا بیماری ہوئی؟

جواب: حضرت ایوبؑ اچانک بیمار ہوگئے۔ اِس بیماری میں اِن کے سر کی کھال سے لے کر پیروں تک پھوڑے نکل آئے جن میں شدید تکلیف دہ ٹیسیں اُٹھتی تھیں۔ آپؑ کسی پتھر یا لکڑی کے ٹکڑے سے جسم کھجاتے رہتے یہاں تک کہ پھوڑے زخم بن گئے۔ مگر آپؑ اللہ کی عبادت میں مصروف رہتے۔

سوال۴: حضرت ایوبؑ کی آزمائش کیسے ختم ہوئی؟

جواب: آزمائش کا اختتام:

ایک روز آپؑ نے اپنی بیوی کے بے حد اصرار پر اللہ تعالیٰ سے فریاد کی جس کا ذکر قرآن میں اس طرح ہے؛

''اور ایوبؑ کو یاد کرو جب اُنہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ یاالٰہی شیطان نے مجھے تکلیف دے رکھی ہے۔''
(سورۂ ص: ۴۱)

تو اللہ کی رحمت جوش میں آئی اور فرمایا:

''زمین پر پیر مارو، یہ چشمہ نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو میٹھا ہے۔'' (سورۂ ص: ۴۲)

حضرت ایوبؑ نے زمین پر پیر مارا تو چشمہ ابل پڑا۔ آپؑ نے غسل کیا اور پانی پیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے آپؑ کا بدن زخموں سے صاف ہوگیا اور آپؑ نہ صرف صحت مند بلکہ پھر سے جوان ہوگئے۔

سوال۵: اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کے صبر سے خوش ہو کر اُنہیں کیا انعامات دیئے؟

جواب: حضرت ایوبؑ پر اللہ تعالیٰ کے انعامات:

اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کے صبر سے خوش ہو کر اُنہیں اور اُن کی بیوی کو پھر سے جوان کر دیا اور پہلے سے بھی زیادہ مال و دولت اور اولاد عطا کی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''اور ایوب کو یاد کرو جب اُنھوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں دُکھ میں پڑ گیا ہوں، خدایا تجھ سے زیادہ رحم کرنے والا کوئی نہیں۔ پھر ہم نے اُن کی دُعا سُن لی اور اُن کے دُکھ کو دُور کر دیا۔ ہم نے اُن کا گھر بسا دیا اور اُن کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کر دیئے۔ یہ ہماری طرف سے اُن کے لیے رحمت تھی اور نصیحت ہے اُن کے لیے جو اللہ کی بندگی کرنے والے ہیں۔'' (سورۂ انبیا: ۸۳-۸۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر ✓ یا ✗ کے نشان لگائیے۔

۱۔ حضرت ایوبؑ کی شکر گزاری کی عادت پر فرشتے بھی رشک کرتے تھے۔ ✓

۲۔ حضرت ایوبؑ کی ساری اولاد ایک میلے میں گئی تھی۔ ✗

۳۔ شیطان نے حضرت ایوبؑ کی تعریف کی۔ ✗

۴۔ حضرت ایوبؑ اٹھارہ سال بیمار رہے۔ ✓

۵۔ حضرت ایوبؑ کے پیر مارنے سے چشمہ اُبل پڑا۔ ✓

پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی مکّی زندگی

صفحہ نمبر ۴۰:

سوچیں اور بتائیں

ورقہ بن نوفل کو آپ ﷺ کے پیغمبر ہونے کا علم کیسے ہوا؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: کیونکہ انہیں تورات اور انجیل کا علم تھا۔ یہ دونوں آسمانی کتابیں ہیں اور ان کتابوں میں آخری پیغمبر کی نشانیاں لکھی ہیں۔ان نشانیوں کو: ورقہ بن نوفل نے آپ ﷺ میں دیکھا اور اُنہیں یہ علم ہوگیا کہ آپ ﷺ پیغمبر ہیں۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

آغاز۔ وحی۔ شے۔ جبل۔ بے یارومددگار۔ نابینا

حل:

الفاظ	معانی
آغاز	شروع
وحی	اللہ کا پیغام جو نبیوں پر فرشتوں کے ذریعہ بھیجا گیا
شے	چیز
جبل	پہاڑ
بے یارومددگار	جس کی کوئی مدد کرنے والا نہ ہو
نابینا	اندھا

مشق

سوال ۱: حضرت محمد ﷺ کہاں عبادت کرتے تھے اور یہ جگہ کہاں واقع ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ غارِ حرا میں عبادت کرتے تھے۔ یہ غار جبل نور میں ہے اور مکّہ سے تین کلومیٹر دُور ہے۔

سوال ۲: پہلی وحی کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: پہلی وحی کا ترجمہ:

’’پڑھیے اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھیے کہ آپ کا رب کریم ہے۔ جس نے قلم سے علم سکھایا، انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔‘‘ (سورۂ علق: ۱۔۵)

سوال ۳: جب نبی کریم ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کو سارا واقعہ سنایا تو اُنہوں نے کیا کہا؟

جواب: جب نبی کریم ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کو سارا واقعہ سنایا تو اُنہوں نے آپ ﷺ کو تسلّی دی اور کہا؛

’’اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑے گا، کیونکہ آپ ﷺ اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرتے ہیں، مہمانوں کی خاطر داری کرتے ہیں، ضرورت مندوں اور پریشان حال لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔‘‘

سوال ۴: ورقہ بن نوفل نے نبی کریم ﷺ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے نبی کریم ﷺ کے بارے میں کہا کہ،

’’محمد ﷺ اپنے زمانے کے پیغمبر ہوں گے۔ کاش میں اُس وقت تک زندہ رہوں جب آپ ﷺ کی قوم آپ ﷺ کو مکّہ سے نکال دے گی۔‘‘

نبوّت کے ابتدائی سال

اسلام کی ابتداء

صفحہ نمبر ۴۱:

سوچیں اور بتائیں

تین سال تک اسلام کی تبلیغ خاموشی سے کیوں ہوتی رہی؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ اس لیے کے اللہ تعالیٰ نے تبلیغ کا حکم نہیں دیا تھا۔
۲۔ کافر تعداد میں بہت زیادہ تھے اور مسلمان بہت کم۔
۳۔ آپ ﷺ اللہ کے حکم اور مناسب وقت کا انتظار کر رہے تھے۔

صفحہ نمبر ۴۲:

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔
زوجہ۔ میل۔ جول۔ تبلیغ۔ تاجر

حل: (معانی لکھے جارہے ہیں مگر جملے بچّوں کو خود بنانے کے لیے دیئے جائیں)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زوجہ	بیوی	تاجر	تجارت کرنے والا۔ وہ شخص جو ایک جگہ سے سامان خرید کر دوسری جگہ بیچے
میل جول	ملنا جُلنا۔ تعلقات		
تبلیغ	اللہ کا حکم لوگوں تک پہنچانا		

مشق

سوال ۱: حضرت ابوبکرؓ کی وجہ سے جن لوگوں نے اسلام قبول کیا اُن کے نام لکھیے۔

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی وجہ سے جن لوگوں نے اسلام قبول کیا اُن کے نام یہ ہیں۔

۱۔ حضرت ارقمؓ
۲۔ حضرت عثمان بن عفانؓ
۳۔ حضرت ابوعبیدہؓ
۴۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ
۵۔ حضرت زبیر بن عوامؓ
۶۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ
۷۔ حضرت طلحہؓ
۸۔ حضرت عمار بن یاسرؓ
۹۔ حضرت خباب بن الارتؓ
۱۰۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

مندرجہ ذیل جملوں پر ✓ یا ✗ کے نشان لگائیے۔

۱۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کھجور کے تاجر تھے۔ ✗

۲۔ تین سال میں صرف ۳۰ افراد نے اسلام قبول کیا۔ ✓

۳۔ حضرت زید بن حارثہؓ آپ ﷺ کے غلام تھے۔ ✓

نبوّت کا تیسرا سال

خاندان والوں کو اسلام کی دعوت

صفحہ نمبر ۴۶:

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

وعظ۔ تواضع۔ معزّز۔ مخالفت۔ بلند۔ لشکر

حل: (معانی لکھے جا رہے ہیں مگر جملے بچّوں کو خود بنانے کے لیے دیئے جائیں)

الفاظ	معانی
وعظ	نصیحت
تواضع	مہمان داری
معزّز	عزّت دار
مخالفت	دُشمنی
بلند	بہت اُونچا
لشکر	فوج

مشق

سوال۱: اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کو تبلیغ کرنے کے بارے میں کیا حُکم دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے کہا؛

''اور اپنے خاندان والوں کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے انجام سے ڈراؤ۔'' (سورۂ شعراء:۲۱۴)

سوال۲: نبی کریم ﷺ نے دعوت میں خاندان والوں سے کیا کہا؟

جواب: دعوت ختم ہونے کے بعد آپ ﷺ نے تمام لوگوں سے کہا؛

''اے عبدالمطلب کے بیٹو! میں جانتا ہوں کہ آج تک کوئی بھی عرب اپنے لوگوں تک کوئی معزز پیغام لے کر نہیں آیا سوائے میرے۔ میں تمہارے لیے اِس دنیا اور آخرت کی بھلائی کا پیغام لایا ہوں۔ اللہ نے مجھے حُکم دیا ہے کہ میں تم سب کو اُس کی طرف بلاؤں۔ تو تم میں سے کون ہے جو میرا ساتھ دے گا؟''

سوال۳: آپ ﷺ کی تقریر سُن کر حضرت علیؓ نے کیا کہا؟

جواب: آپ ﷺ کی تقریر سُن کر حضرت علیؓ جو دس بارہ سال کے کم عمر لڑکے تھے کھڑے ہوئے اور بولے؛

''اگرچہ میں بہت چھوٹا ہوں اور میری ٹانگیں بھی کمزور ہیں، مگر میں آپ ﷺ کی مدد کروں گا اور جو آپ ﷺ کی مخالفت کرے گا میں اُس سے لڑوں گا۔''

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ نبی کریم ﷺ نے جس دعوت میں اپنے خاندان والوں کو بلایا اُسے ......دعوت ذوالعشیرہ...... بھی کہتے ہیں۔

۲۔ آپ ﷺ نے ......صفا...... کی پہاڑی پر چڑھ کر قریش کو پکارا۔

۳۔ ......ابولہب...... نے آپ ﷺ سے بدتمیزی سے بات کی۔

نبوّت کا چوتھا سال

آپ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کے ارادوں کی مضبوطی

صفحہ نمبر ۵۱:

سوچیں اور بتائیں

صحابہ کرامؓ کا صبر سے ظلم سہتے رہنا کس بات کی نشانی تھی؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ کیونکہ اُن کا ایمان اور ارادے مضبوط تھے۔

۲۔ کیونکہ وہ سچّے مسلمان تھے۔

۳۔ کیونکہ وہ کفر کا راستہ چھوڑ کر اسلام کے سچّے راستے پر تھے اور کافر اُنھیں پھر سے کفر کے راستے پر لانا چاہ رہے تھے۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

صاحبزادی۔ اذیت۔ حمایت۔ ثابت قدمی۔ حبشی۔ غوطے

الفاظ	معانی
صاحبزادی	بیٹی
اذیت	شدید تکلیف
حمایت	طرفداری
ثابت قدمی	ارادوں کا پکا ہونا
حبشی	حبشہ کا رہنے والا۔افریقی
غوطے	ڈبکیاں

مشق

سوال۱: عتبہ بن ربیعہ نے نبی کریم ﷺ کو کیا پیشکش کی؟

جواب: اُس نے آپ ﷺ کو مندرجہ ذیل پیشکش کیں:

۱۔ اگر آپ ﷺ دولت چاہتے ہیں تو ہم آپ ﷺ کو بہت سی دولت دے دیں گے۔

۲۔ اگر آپ ﷺ عزّت چاہتے ہیں تو ہم آپ ﷺ کو اپنا سردار مان لیتے ہیں۔

۳۔ اگر آپ ﷺ کسی بڑے گھرانے میں شادی کرنا چاہتے ہیں تو ہم شادی کرادیتے ہیں۔

۴۔ اگر آپ ﷺ پر کسی جن یا بلا کا اثر ہے تو ہم اس کا علاج کرا دیتے ہیں۔

سوال۲: عتبہ بن ربیعہ نے واپس آ کر قریش والوں سے کیا کہا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ نے واپس آ کر قریش والوں سے کہا ''میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں جو کلام سُن کر آیا ہوں، نہ تو وہ شعر ہیں اور نہ کوئی جادو، اِس شخص کو اِس کے حال پر چھوڑ دو۔ اگر یہ شخص کامیاب ہوگیا تو اِس کی عزّت میں تمہاری عزّت ہے۔''

سوال۳: جن صحابہ کرامؓ پر کافروں نے ظلم وستم کیا اُن میں سے دو صحابہ کرامؓ کے حالات لکھیے۔

جواب:

۱۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

حضرت عمار بن یاسرؓ اور اُن کے والدین نے جب اسلام قبول کیا تو ظالم کافروں نے سب گھر والوں پر بہت ظلم کیے۔ کافر حضرت عمارؓ کے والد حضرت یاسرؓ کو کبھی تپتی ریت پر لٹاتے، کبھی پانی میں غوطے دیتے یہاں تک کہ وہ شہید ہوگئے اور اُن کی والدہ حضرت سمیہؓ کو ابوجہل نے نیزہ مار کر شہید کردیا مگر حضرت عمارؓ ہمت اور صبر کے ساتھ کافروں کے سامنے ڈٹے رہے۔

۲۔ حضرت خباب بن الارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

یہ بھی بڑے صبر والے صحابی تھے۔ اسلام قبول کرنے پر کافر اُنہیں دہکتے ہوئے کوئلوں پر لٹا دیتے اور ایک شخص اُن کے سینے پر پیر رکھ کر کھڑا ہوجاتا تاکہ وہ اُٹھ نہ سکیں۔ دہکتے کوئلوں سے کمر کی چربی پگھلنے لگتی جس سے انگارے بجھ جاتے۔ یہاں تک کہ اُن کی کمر بار بار جلنے سے داغ دار ہوگئی لیکن اُنہوں نے اسلام نہ چھوڑا۔

صحیح جواب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ حضرت بلالؓ...... ایک حبشی غلام تھے۔

(حضرت یاسرؓ۔ حضرت بلالؓ۔ حضرت عثمانؓ)

۲۔ حضرت خباب بن الارتؓ کو جلتے کوئلوں...... پر لٹایا جاتا۔

(پتّھروں۔ لوہے۔ کوئلوں)

۳۔ نبی کریم ﷺ نے عتبہ بن ربیعہ کے سامنے سورۃ حم السجدہ...... کی تلاوت کی۔

(سورۃ حم السجدہ۔ سورۃ النّاس۔ سورۃ الحج)

نبوّت کا چھٹا سال

ملک حبشہ کی طرف دوسری ہجرت

صفحہ نمبر ۵۷:

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

ہجرت۔تلملا گئے۔ بحر۔احمر۔باغی۔ مردار۔عقیدہ۔ برہم۔ ہیبت طاری ہونا۔ بہنوئی۔مظلوم

حل:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہجرت	اسلام کی خاطر اپنا ملک یا شہر چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانا	مُردار	مرا ہوا جانور
تلملا گئے	سخت بے چین ہو گئے	عقیدہ	یقین
بحر	بڑا سمندر	برہم	بہت غصّہ ہونا
احمر	لال	ہیبت طاری ہونا	ڈر جانا
باغی	بغاوت کرنے والا جو اُصول یا قانون کی مخالفت کرے	بہنوئی	بہن کا شوہر
		مظلوم	جس پر ظلم ہو

سوچیں اور بتائیں

اگر نجاشی کافروں کے تحفے قبول کر لیتا تو کیا ہوتا؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ تو نجاشی مسلمان نہ ہوتا اور مسلمانوں کو کافروں کے حوالے کر دیتا۔

۲۔ رشوت قبول کر کے وہ حق بات کو قبول کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا۔

مشق

سوال ۱: حبشہ کی طرف پہلی اور دوسری ہجرت میں کتنے لوگ تھے؟

جواب: حبشہ کی طرف پہلی ہجرت میں گیارہ (۱۱) مرد اور چار (۴) عورتیں شامل تھیں اور دوسری ہجرت میں اسّی (۸۰) مرد اور اُنیس (۱۹) عورتیں شامل تھیں۔

سوال ۲: مسلمان کس طرح حبشہ پہنچے؟
جواب: یہ لوگ مکّہ سے سو کلومیٹر دُور شیعبہ نامی بندرگاہ سے تجارتی جہازوں پر حبشہ روانہ ہوئے اور بحیرۂ احمر (بحیرۂ قلزم) کے راستے حبشہ کی بندرگاہ مصوع پر اُترے۔ وہاں سے حبشہ کے دارالحکومت اکسوم پہنچے جہاں نجاشی کا دربار تھا۔
سوال ۳: حبشہ سے مسلمانوں کو نکالنے کے لیے کافروں نے کن لوگوں کو بھیجا اور اُنہوں نے نجاشی سے کیا کہا؟
جواب: کافروں نے دو سرداروں عبداللہ بن ابی ربیعہ اور عمرو بن عاص کو بہت سے قیمتی تحفے دے کر حبشہ بھیجا تاکہ وہ دونوں حبشہ کے بادشاہ نجاشی کو رشوت میں تحفے دے کر مسلمانوں کو واپس مکّہ لے آئیں اور اُن پر دوبارہ ظلم و ستم کریں۔ اُنہوں نے نجاشی کو تحفے دیئے اور کہا کہ ہمارے ملک کے کچھ باغی آپ کے ملک میں چھپے ہوئے ہیں۔ اِن باغیوں نے ایک نیا مذہب ایجاد کیا ہے جو عیسائیت اور بت پرستی کے خلاف ہے اِس لیے اِن باغیوں کو ہمارے حوالے کر دیں۔
سوال ۴: نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیارؓ نے حضور اکرم ﷺ کے بارے میں کیا کہا؟
جواب: حضرت جعفر طیارؓ (حضرت علیؓ کے بھائی) نے حضور اکرم ﷺ کے بارے میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم میں سے ایک ایسا انسان پیدا کیا جس کی سچائی، شرافت، ایمانداری کو ہم سب جانتے ہیں۔ انہوں نے ہمیں ایک رب کی طرف بلایا، بت پرستی سے منع کیا، سچ بولنے، وعدہ پورا کرنے، حقوق ادا کرنے اور اللہ کی عبادت کرنے کی تاکید کی۔ جب ہم نے اُن کی بات مانی تو ہماری قوم ہماری دشمن بن گئی اور ہم پر اتنے ظلم کیے کہ ہم پناہ لینے آپ کے ملک میں آ گئے کیوں کہ ہمیں یقین تھا کہ یہاں ہم پر ظلم نہ ہوگا۔
سوال ۵: حضرت حمزہؓ کے قبول اسلام کا واقعہ لکھیے۔
جواب: **حضرت حمزہؓ کا اسلام قبول کرنا:**

حضرت حمزہؓ نبی کریم ﷺ کے سگے چچا تھے اور نبی کریم ﷺ سے بہت محبّت کرتے تھے۔ حضرت حمزہؓ بہت بہادر تھے۔ ایک دن ابوجہل نے نبی کریم ﷺ کو بہت بُرا بھلا کہا۔ یہ بات جب حضرت حمزہؓ کو معلوم ہوئی تو اُن کو بہت غصّہ آیا۔ وہ اُسی وقت کعبہ پہنچے جہاں ابوجہل دوسرے سرداروں کے ساتھ بیٹھا تھا۔ حضرت حمزہؓ نے کمان مار کر اُس کا سر پھاڑ دیا اور بولے؛ ''لو میں بھی مسلمان ہوتا ہوں۔ اب تمہارا جو جی چاہے کر لو۔''

سوال ۶: حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام کا واقعہ مختصر لکھیے۔

جواب: حضرت عمر فاروقؓ کا اسلام قبول کرنا:

اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت عمرؓ اسلام کے سخت دشمن تھے۔ ایک دن حضور اکرم ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے ارادے سے نکلے۔ راستے میں ایک صحابی حضرت نعیمؓ ملے جنھوں نے بتایا کہ تمہاری بہن فاطمہ اور بہنوئی سعید نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ یہ سُن کر حضرت عمرؓ شدید غصّے میں اپنی بہن کے گھر پہنچے۔ وہ اُس وقت قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھیں۔ بھائی کو دیکھ کر جلدی سے قرآن کے صفحے چھپا دیئے مگر حضرت عمرؓ نے تلاوت کی آواز سُن کر غصّے میں اپنے بہنوئی اور بہن کو مارنا شروع کر دیا۔ مگر اُن دونوں نے اسلام کو چھوڑنے سے صاف انکار کر دیا تو حضرت عمرؓ نے اپنی بہن سے وہ صفحے پڑھنے کو مانگے۔ بہن نے قرآن پاک کے وہ صفحے حضرت عمرؓ کو دیئے۔ قرآن پڑھ کر حضرت عمرؓ رو پڑے اور اُسی وقت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ اُن کے اسلام قبول کرنے پر صحابہ کرامؓ نے ''اللہ اکبر'' کا اتنا بلند نعرہ لگایا کہ مکّہ کی پہاڑیاں گونج اُٹھیں۔

مندرجہ ذیل جملوں پر ✓ یا ✗ کے نشان لگائیے۔

۱۔ نجاشی نے کافروں کے تحفے قبول کر لیے۔ ✗

۲۔ حضرت عمرؓ نے اپنے بھائی کو اسلام قبول کرنے پر مارا۔ ✗

۳۔ مسلمانوں نے حضرت عمرؓ کے ساتھ خانہ کعبہ میں نماز پڑھی۔ ✓

۴۔ نبوّت کے پانچویں سال حضرت عمرؓ اور حضرت حمزہؓ نے اسلام قبول کیا۔ ✓

نبوّت کا ساتواں سال

مقاطعۂ قریش (سوشل بائیکاٹ)

صفحہ نمبر ۵۹:

سوچیں اور بتائیں

کفّار مقاطعۂ قریش کے عہد نامہ پر سختی سے عمل کیوں کرنا چاہتے تھے؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ کافر یہ چاہ رہے تھے کہ اسلام کی دعوت کو پھیلنے سے روک دیا جائے۔

۲۔ کفّار یہ چاہ رہے تھے کہ سارے مسلمان ختم ہو جائیں۔

صفحہ نمبر ۶۰:

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

عہدنامہ۔ گھاٹی۔ افراد۔ کافر۔

حل: (معانی لکھے جا رہے ہیں مگر جملے بچّوں کو خود بنانے کے لیے دیئے جائیں)

الفاظ	معانی
عہدنامہ	وہ کاغذ جس پر لکھ کر عہد کیا جائے
گھاٹی	دو پہاڑوں یا پہاڑیوں کے درمیان خشک زمین کا ٹکڑا
افراد	فرد کی جمع ۔ لوگ
کافر	کفر کرنے والا

مشق

سوال ا: مقاطعہ قریش میں کیا شرطیں تھیں؟

جواب: مقاطعہ قریش میں یہ شرطیں تھیں:

ا۔ دونوں قبیلوں کے لوگوں سے کسی بھی قسم کی خرید و فروخت یا لین دین نہیں ہوگا۔

۲۔ دونوں قبیلوں سے شادی بیاہ کا معاملہ نہیں کیا جائے گا۔

۳۔ دونوں قبیلوں کے افراد سے ملنے جلنے پر پابندی ہوگی۔

سوال ۲: عہد نامہ کی اطلاع ملنے پر کیا کیا گیا؟

جواب: اِس عہد نامے کی اطلاع حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کو ملی۔ اُن کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے دونوں قبیلوں بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لوگ مکہ سے نکل کر ایک گھاٹی شعب ابی طالب میں جا کر رہنے لگے۔

صحیح جواب چُن کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ مقاطعہ کا مطلب ہے ....تعلق توڑنا........۔

(تعلق جوڑنا۔ تعلق توڑنا۔ تعلق نبھانا)

۲۔ ....ابولہب........ نے نبی کریم ﷺ کا ساتھ نہ دیا۔

(حکیم بن حزام۔ عمرو بن ہشام۔ ابولہب)

۳۔ عہد نامے کو قریش کے کچھ لوگ بالکل ....ناپسند........ کرتے تھے۔

(پسند۔ ناپسند۔ نظرانداز)

۴۔ مسلمان ....تین........ سال تک شعب ابی طالب میں رہے۔

(دو۔ تین۔ چار)

نبوّت کا دسواں سال

مقاطعہ قریش کا خاتمہ

صفحہ نمبر ۶۴:

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

صدمہ۔ وفات۔ سرسبز و شاداب۔ پناہ لینا۔ توہین۔ گستاخ۔ لہولہان۔ شکوہ۔ آباؤ اجداد

حل:

الفاظ	معانی
صدمہ	دکھ
وفات	انتقال
سرسبزوشاداب	بہت ہرا بھرا
پناہ لینا	کسی کے ظلم سے خود کو بچانے کے لیے کسی کی حفاظت میں جانا
توہین	بے عزتی
گستاخ	بدتمیز۔ بے ادب
لہولہان	خون سے لتھڑا ہوا
شکوہ	شکایت
آباؤ اجداد	باپ دادا

مشق

سوال ۱: مقاطعہ قریش کیسے ختم ہوا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے پیارے نبی ﷺ کو بتایا کہ عہدنامے کو دیمک نے کھا لیا ہے اور صرف ایک لفظ ''اللہ'' باقی رہ گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے یہ خبر اپنے چچا ابوطالب کو دی۔ یہ سن کر حضرت ابو طالب فوراً خانہ کعبہ پہنچے اور قریشی سرداروں سے کہا کہ میرے بھتیجے ﷺ نے مجھے بتایا ہے کہ عہدنامے کو دیمک نے کھا لیا ہے۔ تم لوگ وہ عہدنامہ منگوا کر دیکھو۔ اگر محمد ﷺ کی یہ بات جھوٹ ہوئی تو میں اُسے تمہارے حوالے کر دوں گا اور اگر سچ ہوئی تو پھر اِس عہدنامے کو ختم کرنا ہوگا۔ عہدنامہ اُسی وقت منگوا کر دیکھا گیا تو حضرت محمد ﷺ کی ہر بات سچ ثابت ہوئی۔ قریش کے سردار شرمندہ ہوگئے۔ اِس طرح یہ عہدنامہ ختم ہوا اور بنو ہاشم و بنو مطلب کے لوگ واپس مکّہ لوٹ آئے۔

سوال ۲: نبوّت کا دسواں سال غم کا سال کیوں کہلاتا ہے؟

جواب: کیونکہ اس سال آپ ﷺ کے سب سے مہربان اور پیارے چچا حضرت ابوطالب کا انتقال ہوگیا۔ دوسرا غم یہ ملا کہ اسی سال آپ ﷺ کی ہمدرد زوجہ حضرت خدیجہؓ بھی انتقال کر گئیں۔

سوال ۳: طائف کے مالدار لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: طائف پہنچ کر آپ ﷺ نے وہاں کے مالدار لوگوں کو اسلام کی تعلیم دینی چاہی لیکن اُنہیں اپنی دولت پر بڑا غرور تھا۔ اُن لوگوں نے اسلام قبول نہ کیا بلکہ آپ ﷺ سے بدتمیزی کی اور غنڈوں اور بدمعاش لوگوں کو آپ ﷺ کے پیچھے لگا دیا۔ یہ بدمعاش غنڈے آپ ﷺ پر آوازیں کسنے، تنگ کرنے اور آپ ﷺ کو پتھر مارنے لگے۔ آپ ﷺ اور زید بن حارثہؓ اِس قدر لہولہان ہوگئے کہ آپ ﷺ کے جوتے خون سے بھر گئے۔ دونوں نے طائف سے باہر عتبہ اور شیبہ نامی افراد کے باغ میں پناہ لی۔

سوال ۴: طائف سے واپسی پر فرشتے نے آپ ﷺ سے کیا کہا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: راستے میں پہاڑوں کا فرشتہ، حضرت جبرائیل علیہ السّلام کے ساتھ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اگر آپ ﷺ حکم دیں تو اِس شہر کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا؛

''نہیں! مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اِن میں سے ایک ایسی نسل پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کو مانے گی اور اُسی کی عبادت کرے گی۔''

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ عام کا مطلب ......سال...... اور حزن کا مطلب ......دکھ یا غم...... ہے۔

۲۔ طائف کے سفر میں ......زید بن حارثہؓ...... بھی آپ کے ساتھ تھے۔

۳۔ ......عداس...... نامی عیسائی غلام آپ ﷺ کے پاس ......انگور کا گچھا...... لے کر آیا۔

۴۔ نبی کریم ﷺ اتنے لہولہان ہوگئے کہ ......جوتے...... خون سے بھر گئے۔

نبُوّت کا گیارھواں سال

یثرب (مدینہ) میں اسلام کی ابتدا

صفحہ نمبر ٦٦:

مشق

سوال ا: نبوّت کے گیارہویں سال میں آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: نبوّت کے گیارہویں سال میں آپ ﷺ نے ایسے چھ لوگوں کو اسلام کی دعوت دی جو حج کرنے کے لیے مکّہ کے قریبی شہر یثرب یعنی مدینے سے آئے تھے۔ آپ ﷺ کی دعوت پر اُن چھ افراد نے اسلام قبول کرلیا۔

مندرجہ ذیل جملوں پر ✓ یا ✗ کے نشان لگائیے۔

ا۔ آپ ﷺ نے عمرہ کرنے والوں کو اسلام کی دعوت دی۔ ✓

۲۔ حج کے دنوں میں دوسرے شہروں سے لوگ مکّہ آتے تھے۔ ✓

۳۔ مکّہ سے نزدیک شہر حبشہ تھا۔ ✗

نبوّت کا بارہواں سال

پہلی بیعت

صفحہ نمبر ۶۷:

مشق

سوال ۱: پہلی بیعتِ عقبہ میں کن باتوں پر بیعت کی گئی؟

جواب: پہلی بیعتِ عقبہ میں جن باتوں پر بیعت کی گئی وہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

۲۔ اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن نہیں کریں گے۔

۳۔ چوری نہیں کریں گے۔

۴۔ کسی پر جھوٹا الزام نہیں لگائیں گے۔

۵۔ بدکاری سے بچیں گے۔

۶۔ نبی کریم ﷺ جن باتوں کا حُکم دیں گے اُن پر دل و جان سے عمل کریں گے۔

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ بارہویں سال یثرب کے ....بارہ........... افراد نے بیعت کی۔ (گیارہ۔ بارہ۔ تیرہ)

۲۔ یثرب کے لوگ...........حج........... کے موقع پر آئے تھے۔ (عید۔ عمرہ۔ حج)

۳۔ تمام بیعت...........عقبہ........... کے مقام پر کی گئیں تھیں۔ (قباء۔ عقبہ۔ یثرب)

معراج کا واقعہ

صفحہ نمبر ۱۷:

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

شب۔ بارگاہ۔ شرک۔ حقوق العباد۔ تنہا۔ ہم کلام۔ قافلہ

حل:

(معانی لکھے جا رہے ہیں مگر جملے بچّوں کو خود بنانے کے لیے دیئے جائیں)

الفاظ	معانی
شب	رات
بارگاہ	دربار
شرک	اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا
حقوق العباد	بندوں کے حقوق
تنہا	اکیلا
ہم کلام	بات کرنا
قافلہ	کارواں۔ مسافروں یا تاجروں کا گروہ

مشق

سوال ۱: معراج کا کیا مطلب ہے اور واقعہ ٔمعراج سے کیا مراد ہے؟

جواب: معراج کا مطلب ہے بلندی کی طرف جانا۔ یہاں معراج سے مراد ہمارے پیارے نبی ﷺ کا وہ مبارک سفر ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنے پاس بلایا۔

سوال ۲: آپ ﷺ کس کے ساتھ مسجد اقصیٰ پہنچے اور وہاں کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ برّاق نامی گھوڑے پر سوار ہو کر مسجد اقصیٰ پہنچے جہاں تمام انبیاءؑ جمع تھے۔ آپ ﷺ نے تمام انبیاءؑ کو اپنی امامت میں نماز پڑھائی۔

سوال۳: ساتوں آسمانوں پر جن انبیاءؑ سے آپ ﷺ کی ملاقات ہوئی اُن کے نام ترتیب کے ساتھ لکھیں۔
جواب: پہلے آسمان پر حضرت آدمؑ سے ملاقات ہوئی۔ دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ سے، تیسرے آسمان پر حضرت یوسفؑ سے، چوتھے آسمان پر حضرت ادریسؑ سے، پانچویں آسمان پر حضرت ہارونؑ سے، چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰؑ سے اور ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات ہوئی۔
سوال۴: حضرت اُمِ ہانیؓ نے آپ ﷺ سے کیا کہا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟
جواب: اُنھوں نے کہا کہ آپ ﷺ اِس واقعے کا ذکر لوگوں سے نہ کیجیے گا کیوں کہ یہ لوگ اِس کا یقین نہیں کریں گے لیکن نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنے پروردگار کی قسم! میں لوگوں کو یہ واقعہ ضرور سناؤں گا۔''

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ معراج کا مبارک سفر نبوّت کے ......بارھویں...... سال میں ......رجب...... کے مہینے میں ستائیسویں شب کو ہوا۔

۲۔ معراج کی رات آپ ﷺ ......حطیم کعبہ...... میں سو رہے تھے۔

۳۔ معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر ......پانچ نماز...... فرض کی۔

۴۔ ......ابوجہل...... اور دوسرے لوگوں نے ......معراج...... کا واقعہ سُن کر آپ ﷺ کا مذاق اُڑانا شروع کردیا۔

۵۔ حضرت ......ابوبکرؓ...... نے نبی کریم ﷺ سے معراج کا واقعہ سُن کر فوراً یقین کرلیا۔

نبوّت کا تیرہواں سال

دوسری بیعت

صفحہ نمبر ۷۵:

سوچیں اور بتائیں

غارِ ثور کے منہ پر مکڑی کا جالا اور پرندے کے انڈے دیکھ کر کفار واپس کیوں چلے گئے؟

بچّوں کا ممکنہ جواب:

وہ یہ سمجھے کہ اگر کوئی غار کے اندر جاتا تو جالا ثابت نہ ہوتا اور نہ ہی پرندے کا گھونسلہ برقرار رہتا اور انڈے بھی گر کر ٹوٹ جاتے۔

صفحہ نمبر ۷۶:

سرگرمی

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

مشرک۔خفیہ۔تعاقب۔گروہ۔ قیام۔ میزبان۔تجویز۔ہٹ دھرمی۔ نامور۔محاصرہ۔ تھام لینا۔مہار۔ مسلح۔یتیم۔یسیر۔معاوضہ۔عرض۔ آمد۔ فروخت

حل: (معانی لکھے جارہے ہیں مگر جملے بچّوں کو خود بنانے کے لیے دیئے جائیں)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مشرک	اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے والا	تھام لینا	پکڑ لینا
خفیہ	چُھپا ہوا۔ پوشیدہ	مہار	اُونٹ کی نکیل
تعاقب	پیچھا کرنا	مسلّح	جس کے پاس اسلحہ ہو
گروہ	ٹولی ۔جماعت	یتیم	جس کا باپ مرگیا ہو
قیام	ٹھہرنا	یسیر	جس کی ماں مرگئی ہو
میزبان	وہ شخص جس کے یہاں مہمان آئے	بلامعاوضہ	بغیر پیسوں کے
تجویز	رائے	عرض	کہنا
ہٹ دھرمی	ضد	آمد	آنا
نامور	مشہور	فروخت	بیچنا
محاصرہ	گھیرا ڈالنا۔چاروں طرف سے بند کردینا		

مشق

سوال۱: نبوّت کے تیرھویں سال ہونے والی دوسری بیعت کے بارے میں لکھیے۔

جواب: اِس سال یثرب (مدینہ) سے ۷۳ آدمی مکّہ آئے اور اِسی جگہ یعنی عقبہ پر نبی کریم ﷺ کے سامنے اسلام قبول کیا اور آپ ﷺ کو یثرب (مدینہ) آنے کی دعوت دی اور یہ وعدہ بھی کیا کہ آپ ﷺ کی حفاظت اور پوری مدد کریں گے۔ آپ ﷺ نے بھی وعدہ کیا کہ اُن لوگوں کا ہمیشہ ساتھ دیں گے۔ اس بیعت کو دوسری بیعتِ عقبہ کہتے ہیں۔

سوال۲: ہجرت کی رات آپ ﷺ کے گھر کون سے صحابی موجود تھے اور آپ ﷺ نے اُن سے کیا فرمایا؟

جواب: ہجرت کی رات آپ ﷺ کے گھر حضرت علیؓ موجود تھے۔ آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا

''اے علی! تم چادر اوڑھ کر میرے بستر پر سوجاؤ، صبح کو امانتیں واپس کر کے تم بھی مدینہ چلے آنا''۔

سوال۳: مدینہ ہجرت کرتے وقت آپ ﷺ نے جس آیت کی تلاوت فرمائی اُس کا ترجمہ سورۃ کے حوالے کے ساتھ لکھیے۔

جواب: ''ہم نے ایک دیوار اُن کے سامنے کر دی اور ایک دیوار اُن کے پیچھے کر دی جس سے ہم نے اُن کو ڈھانک دیا سو وہ نہیں دیکھ سکتے۔'' (سورۂ یٰسین: ۹)

سوال۴: آپ ﷺ کو ڈھونڈ نکالنے پر کیا انعام رکھا گیا اور لوگ آپ ﷺ کو کیوں ڈھونڈ نہ سکے؟

جواب: آپ ﷺ کو ڈھونڈ نکالنے پر انعام رکھا گیا کہ جو شخص آپ ﷺ کو ڈھونڈ نکالے گا اُسے سو سرخ اُونٹ انعام میں دیئے جائیں گے۔ آپ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ نے غارِ ثور میں پناہ لی ہوئی تھی۔ اگلے روز قریش کے کچھ لوگ غارِ ثور تک پہنچ گئے مگر غار کے منہ پر مکڑی کا جالا اور ایک درخت اُگا ہوا دیکھا جس میں ایک پرندے کا گھونسلہ بنا ہوا تھا۔ ان چیزوں کو دیکھ کر اُنہیں یہ لگا کہ یہاں کوئی نہیں آیا ہے۔ اِس وجہ سے لوگ آپ ﷺ کو ڈھونڈ نہ سکے۔

سوال۵: مدینہ میں قیام کرنے کے لیے آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا؛ ''میری اُونٹنی کی مہار چھوڑ دو، میری اُونٹنی اللہ کی مرضی سے جہاں بیٹھے گی میں وہیں قیام کروں گا''۔

سوال۶: اُونٹنی کہاں بیٹھی اور آپ ﷺ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: اُونٹنی حضرت ابو ایوّب انصاریؓ کے مکان کے سامنے ایک خالی زمین کے ٹکڑے پر بیٹھ گئی۔ یہ زمین سہل اور سہیل نامی دو یتیم بچّوں کی تھی۔ آپ ﷺ نے اُن بچّوں سے فرمایا کہ ''اپنی زمین ہمیں فروخت کردو۔ ہم یہاں

مسجد تعمیر کرنا چاہتے ہیں''۔ بچوں نے عرض کیا؛ ''یارسول اللہ! ہم یہ زمین بلامعاوضہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں''، مگر آپ ﷺ اس بات پر راضی نہ ہوئے، آپ ﷺ نے رقم ادا کر کے زمین خریدی اور فوراً ہی اس جگہ مسجد کی تعمیر شروع کرادی۔ یہ مسجد کچّی اینٹوں، کھجور کے پتّوں اور تنوں سے بنائی گئی۔ اس مسجد کو ''مسجد نبوی'' کہتے ہیں۔ قیام کے لیے آپ ﷺ نے حضرت ابو ایوب انصاریؓ کی دعوت قبول کی اور ان کے گھر ٹھہر گئے۔

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ آپ ﷺ کے قتل کی ناپاک تجویز ....ابوجہل............ نے پیش کی۔

۲۔ آپ دونوں حضرات نے غارِ ....ثور............ میں پناہ لی۔

۳۔ اسلام کی پہلی مسجد ....قباء............ میں تعمیر ہوئی۔

۴۔ آپ ﷺ نے قباء میں ......حضرت کلثوم بن ہدمؓ...... کے گھر اور مدینہ میں ......حضرت ابو ایوب انصاری...... کے گھر قیام کیا۔

اسلامیات کا یہ نصابی سلسلہ ابتدائی اوّل (نرسری) جماعت سے دسویں جماعت تک کے طلباء کے لیے اپنی نوعیت کا ایک مُنفرد سلسلہ ہے۔ ان کُتب کو مُرتّب کرتے وقت طلباء کی ذہنی استعداد کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے لہٰذا آسان اور عام فہم زبان میں اسلام کے بنیادی عقائد کو نہ صرف خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے بلکہ اس طرح کی سرگرمیاں بھی ترتیب دی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصّہ بنانے میں بے حد مددگار رہوں گی۔

اساتذہ کی ہر ممکن رہنمائی کے ساتھ ساتھ طلباء کی ذہنی نشوونما کے لیے ایسی مشقیں ترتیب دی گئی ہیں جو طلباء میں غور و فکر کی عادت پیدا کرنے، اعلیٰ کردار کی تعمیر کرنے، صحت مند اسلامی معاشرے کی بنیاد ڈالنے اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں اُن کی معاون ثابت ہوں۔

حکومتِ پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کو مدِّنظر رکھتے ہوئے ان کتابوں کا مواد قرآن و سنّت کی روشنی میں مُستند ذرائع استعمال کرتے ہوئے جمع کیا گیا ہے اور نصاب کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلباء آگے چل کر بورڈ کے امتحانات میں بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ کتابیں مکمل طور پر جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں تا کہ مضمون میں طلباء کی دلچسپی مسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلہ کو مزید بہتر بنانے میں ہم اساتذہ اور والدین کی مُفید آراء کے منتظر رہیں گے۔

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback,
write us at: **info@bookmark.com.pk**

Follow us on:

/BookmarkPublishing
/bookmarkpublishingpak
/infobookmark
/bookmarkpublishing
/bookmarkpublishing
www.bookmark.com.pk